

197

آیات نمبر 9 تا 17 میں بیان کہ جب ہم کسی انسان سے کوئی نعمت واپس لے لیتے ہیں تو وہ ناشکرا بن جاتا ہے اور اگر کسی تکلیف کے بعد نعمت عطا کر دیں تو تکبر کرنے لگتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ مشرکین کے رویہ اور معجزات دکھانے کے مطالبے سے دل برداشتہ نہ ہوں۔ رسول کا کام صرف لوگوں کو خبردار کرنا ہے۔ اگر یہ کفار سمجھتے ہیں کہ یہ قرآن انسان کا بنایا ہوا ہے تو وہ اور ان کے معبود ایسی دس سورتیں بنا کر دکھا دیں۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب ہیں انہیں ان کے اعمال کا صلہ اس دنیا ہی میں دے دیا جاتا ہے، پھر آخرت میں ان کے لئے آگ کے سوا کچھ نہیں۔ ایک نور بصیرت رکھنے والا شخص منکرین کے برابر نہیں ہو سکتا، منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہی ہو گا

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ
اگر ہم انسان کو اپنی کسی نعمت کا ذائقہ چکھائیں اور پھر اس نعمت کو اس سے واپس لے
لیں تو وہ بہت مایوس اور بڑا ناشکرا ہو جاتا ہے ﴿٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ
ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ اور اگر
ہم اسے کسی تکلیف پہنچانے کے بعد نعمت اور آرام کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ
اب تو سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں اور وہ اترانے والا اور شیخی مارنے والا بن جاتا
ہے ﴿١٠﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ كَبِيْرٌ مگر ہاں صبر کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے لوگ ایسے نہیں
ہوتے، ایسے ہی لوگوں کے لئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے وہ تکلیف اور آرام ہر حال
میں اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ

صَدۡرُكَ اَنۡ یَّقُوۡلُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اے
پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ) ! کافروں کے یہ کہنے پر کہ "اس رسول پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل
ہوا؟ یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا"، یقیناً آپ کو دِلی تکلیف پہنچتی ہے،
لیکن اس کے باوجود یہ کیسے ممکن ہے کہ جو قرآن آپ کے پاس بذریعہ وحی آتا ہے
اس کا کوئی حصہ آپ چھوڑ دیں اور لوگوں کو نہ سنائیں اِنَّمَاۤ اَنۡتَ نَذِیۡرٌ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَّكِیۡلٌ آپ کا کام تو صرف لوگوں کو خبر دار کر دینا ہے اور ہر چیز کا
پورا اختیار تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے ﴿۱۲﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ؕ کیا یہ لوگ
کہتے ہیں کہ یہ قرآن اس پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ) نے خود بنالیا ہے؟ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِعَشۡرِ
سُوَرٍ مِّثۡلِهٖ مُفۡتَرَیٰتٍ وَّ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ
صٰدِقِیۡنَ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو ایسی دس سورتیں ہی بنا
لاؤ اور اس کام میں اپنی مدد کے لئے اللہ کے سوا جس کسی کو بھی بلا سکتے ہو اسے بلا لو ﴿۱۳﴾
فَاِلَّمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ پھر اگر یہ لوگ آپ کی بات قبول نہ کریں تو سمجھ لو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم
سے نازل کیا گیا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں فَهَلۡ اَنۡتُمۡ
مُّسۡلِمُوۡنَ پھر کیا تم اس امرِ حق کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿۱۴﴾ مَنۡ كَانَ
یُرِیۡدُ الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا وَ زِیۡنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فِیۡهَا وَ هُمۡ فِیۡهَا
لَا یُبۡخَسُوۡنَ جو لوگ صرف دنیا کی زندگی اور اس کی زیب وزینت کے طالب

ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں اسی زندگی میں عطا کر دیتے ہیں اور دنیا میں انکی
حق تلفی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ یہی وہ لوگ ہیں جن کے
لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے
سب برباد ہو گئے اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہو گیا وہ لوگ جو اللہ اور آخرت پر
یقین نہیں رکھتے، وہ اسی انجام سے دوچار ہوں گے ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ ایک شخص
جسے اللہ کی طرف سے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا گیا ہو پھر اس کے سامنے
اللہ کی طرف سے ایک گواہ یعنی قرآن بھی آگیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام
کی کتاب تورات، جو رہنما اور رحمت تھی، آچکی ہو جو رسول اللہ کی تصدیق کرتی ہے،
تو کیا ایسا شخص ان لوگوں کے برابر ہو سکتا ہے جو نور بصیرت سے محروم ہوں
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ ایسے ہی نیک سیرت لوگ اس رسول پر ایمان لاتے ہیں
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ اللہ کی طرف سے وعدہ ہے
کہ تمام گروہوں میں سے جو بھی اس کا انکار کرے گا، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے فَلَا تَكُ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ
سوا اے لوگو! تم قرآن کی طرف سے کسی شک وشبہ میں نہ پڑنا بلاشبہ یہ تمہارے رب
کی طرف سے آئی ہوئی سچی کتاب ہے، لیکن اکثر لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾